سپارة ۲
الجزء الثاني

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾

۱۴۲۔نادان لوگ ضرور کہیں گے: اِن (مسلمانوں) کو اُن کے اس قبلے سے جس پر وہ (اب تک) قائم تھے کس بات نے ہٹا دیا ہے۔ کہہ دیجئے، مشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں جو شخص (سیدھا راستہ اختیار کرنا) چاہتا ہے وہ اُسے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٤٣﴾

۱۴۳۔اور اِسی (سیدھے راستے کے دکھانے) کے لئے ہم نے تمہیں افراط و تفریط سے مبرّا ایک اعلیٰ درجہ کی امّت بنایا ہے اور اِس کا تقاضا ہے کہ تم لوگوں کے لیے نمونہ بنو ور یہ کامل رسول تمہارے لیے نمونہ ہو، اور ہم نے یہ قبلہ جس پر تم (اِس سے پہلے قائم) تھے صرف اِس لیے جائز قرار دیا تھا کہ ہم اُس شخص کو جو اِس رسول کی پیروی کرتا ہے اُس سے ممیز و ظاہر کر دیں جو اپنی ایڑیوں کے بل واپس ہو جاتا ہے اور یہ (حکم) تھا تو سخت مگر اُن لوگوں کیلئے (کچھ بھی سخت ثابت نہ ہوا) جنہیں اللہ نے ہدایت دی ہے، اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارا ایمان اور تمہاری عبادتیں ضائع کر دے، اللہ

انسانوں پر یقیناً بہت مہربان، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾

۱۴۴۔(اے رسول!)ہم تمہاری توجہ کا بار بار آسمان کی طرف پھرنا دیکھتے رہے ہیں اِس لیے تمہیں ضرور اُس قبلے کا متولّی بنا دیں گے جسے تم پسند کرتے ہو سو اپنی توجہ مسجد حرام کی طرف پھیر دو اور (اے مسلمانو!) تم بھی جہاں کہیں ہو اُس کی طرف اپنی توجہ پھیر لو۔ وہ (عالم)لوگ جنہیں (الٰہی) کتاب (۔تورات) دی گئی تھی، بخوبی جانتے ہیں کہ یہ (تحویل قِبلہ کا حکم) اُن کے رب ہی کی طرف سے ہے (اور) برحق ہے، (رہے منکرین تو) اللہ اُن کے اعمال سے ہر گز بے خبر نہیں۔

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾

۱۴۵۔جن لوگوں کو (تم سے پہلے الٰہی) کتاب دی گئی تھی اگر تم اُن کے پاس سب نشان بھی لے آؤ (تب بھی) وہ تمہارے قبلے کو اختیار نہ کریں گے اور نہ (حق کی اس وضاحت کے بعد) تم اُن کے قبلے کو اختیار کرنے والے ہو اور نہ وہ ایک دوسرے کے قبلے کے پیرو ہیں اور (اے مخاطب!) اگر اِس علم کے بعد بھی جو تمہارے پاس آچکا ہے تم نے اُن کی گری ہوئی خواہشوں کی

پیروی کی تو اِس صورت میں تم یقیناً ظالموں میں سے ہوگے۔

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾

۱۴۶۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی وہ اِس (رسول کی صداقت) کو اِسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں (پھر بھی) اُن میں سے کچھ لوگ یقیناً جانتے بوجھتے ہوئے حق پوشی کر رہے ہیں۔

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾

۱۴۷۔ (اے رسول!) یہ صداقت تمہارے رب کی طرف سے ہے اس لیے تم کبھی بھی شک کرنے والوں میں سے نہیں ہوگے۔

ع 17 6 1

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾

۱۴۸۔ اور ہر کسی کا ایک (نہ ایک) مطمع نظر ہوتا ہے جس کی طرف وہ متوجہ رہتا ہے، سو (تمہارا مطمع نظر یہ ہونا چاہیے کہ) نیکیوں (کے حاصل کرنے) میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو تم جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تمہیں اکٹھا کرکے لے آئے گا۔ اللہ یقیناً ہر چاہی ہوئی بات (کے سرانجام دینے) پر خوب قادر ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ

۱۴۹۔ اور (اے رسول!) جہاں سے بھی تم نکلو اپنی توجہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر دو اور تمہارے

مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

رب کی طرف سے یہ بالکل درست (فیصلہ) ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے ہر گز بے خبر نہیں۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۰۔ جہاں سے تم نکلو اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف پھیر دو اور تم (بھی اے مسلمانو!) جہاں کہیں ہو اپنا رُخ اس کی طرف کرو۔ تا اُن لوگوں کے سوا جو اِن میں سے ظلم کے مرتکب ہوئے ہیں (باقی) لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی دلیل نہ رہے، سو اُن سے مت ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور (یہ حکم اِس لیے بھی دیا گیا ہے) تاکہ میں اپنا انعام تم پر مکمل کر دوں نیز اس لیے کہ تم منزلِ مقصود پر پہنچ جاؤ۔

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِنْكُمْ يَتْلُوْ عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

۱۵۱۔ (یہ بیت اللہ تمہارے لیے اِسی طرح ہدایت کا ذریعہ ہے) جس طرح ہم نے تمہارے درمیان تم ہی میں سے (دعائے ابراہیمی والا) ایک عظیم الشان رسول بھیجا ہے، وہ تمہیں ہماری آیتیں سُناتا ہے، تمہیں پاک کرتا ہے، تمہیں (الٰہی) کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

ع 18 / 5 / 2

۱۵۲۔ سو تم میری بڑائی بیان کرتے رہو میں، تمہیں عظمت دوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری نعمتوں کی ناقدری نہ کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

۱۵۳۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ سے) مدد مانگو۔ اللہ یقیناً ثابت قدمی اختیار کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾

۱۵۴۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں (صداقت کیلئے) مارے جاتے ہیں اُنہیں مردے نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں، مگر تم (اُن کی زندگی کا) شعور نہیں رکھتے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾

۱۵۵۔ اور ہم تمہیں کسی قدر خوف، بھوک، مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان کے بعد یقیناً انعام دینا چاہتے ہیں اور اِن (نقصانات) پر صبر کرنے والوں کو بشارت دے دو۔

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾

۱۵۶۔ جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچے تو کہتے ہیں، ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اُس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوَاتٌ مِنۡ رَبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُونَ ﴿١٥٧﴾

١٥٧۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے برکتیں اور رحمت (نازل ہوتی) ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

إِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ أَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ أَنۡ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾

١٥٨۔ (مکہ کی) صفا اور مروہ (پہاڑیاں) اللہ کے نشانات میں سے ہیں۔ پس جو شخص (اللہ کے) اِس گھر کا حج یا عمرہ کرے تو اُسے کوئی گناہ نہیں کہ ان دونوں میں پھیرے کرے اور جو برضا و رغبت کوئی نیکی کرتا ہے تو اللہ یقیناً قدردان ہے، کامل علم رکھنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكۡتُمُونَ مَا أَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَيِّنَاتِ وَالۡهُدَىٰ مِنۡ بَعۡدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الۡكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلۡعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلۡعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ ﴿١٥٩﴾

١٥٩۔ جو لوگ اِن کھلی کھلی باتوں اور (موجباتِ) ہدایت کو اِس کے بعد کہ ہم اُسے لوگوں کیلئے اِس کتاب میں کھول کر بیان کر چکے ہیں چھپاتے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور (دوسرے) لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں،

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصۡلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيۡهِمۡ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

١٦٠۔ مگر جو لوگ (اِس روّش سے) باز آ گئے اور اُنہوں نے (اپنی) اصلاح کر لی اور (جو کچھ چھپاتے تھے اُسے) کھول کر بیان کر دیا تو اُن پر میں (فضل سے) متوجہ ہوں گا اور میں (فضل سے) بہت متوجہ ہونے والا، بار بار رحم کرنے والا ہوں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾

۱۶۱۔ جن لوگوں نے کفر پر اصرار کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے اُن پر اللہ اور ملائکہ اور انسانوں (غرض) سب کی لعنت ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٦٢﴾

۱۶۲۔ وہ اِس (لعنت) میں رہ پڑنے والے ہیں، نہ تو اُن کا دکھ ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مُہلت ہی دی جائے گی۔

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾

ع 19 11 3

۱۶۳۔ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اُس کے سوا، کوئی معبود نہیں، بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

۱۶۴۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش، رات دن کے آگے پیچھے آنے، اُن کشتیوں میں جو انسانوں کے لیے نفع مند چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں اور اُس پانی میں جسے اللہ نے بادل سے برسایا پھر اُس کے ذریعہ زمین اُس کی ویرانی کے بعد آباد کی اور اُس میں ہر قسم کی چلنے والی چیزیں پھیلائیں اور متحرک ہواؤں کی گردش میں اور اُس بادل میں جو آسمان و زمین کے درمیان کام پر لگایا ہوا ہے اُن لوگوں کے لیے نشانات ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

۱۶۵۔ اور (توحیدِ الٰہی کے اِن دلائل کے باوجود) کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کو چھوڑ کر (اِس) کے ہمسر بنا لیتے ہیں اور اُن سے (اِس طرح) محبت کرتے ہیں جس طرح اللہ سے محبت کرنی چاہئے لیکن جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ کی محبت میں زیادہ پختہ ہیں، اور جنہوں نے یہ ظلم کیا ہے اگر وہ اِس وقت اُس حالت کو جان لیں جب وہ عذاب دیکھیں گے (تو انہیں ابھی معلوم ہو جائے) کہ سب طاقت اللہ ہی کو حاصل ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

۱۶۶۔ جب (وہ وقت آئے گا تب) وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی اُن لوگوں سے اظہارِ بیزاری کرینگے جنہوں نے پیروی کی تھی اور عذاب کو (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیں گے۔ اور اُن کے سب تعلقات یک قلم کٹ جائیں گے۔

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذٰلِكَ يُرِيهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ ع 20/4/4

۱۶۷۔ اور جنہوں نے پیروی کی تھی وہ کہیں گے: اے کاش ہمیں ایک بار (پھر دُنیا میں) واپس جانا (نصیب) ہوتا تو جس طرح یہ (آج) ہم سے بیزار ہیں ہم اُن سے (اُسی طرح) بیزار ہوتے، یوں اللہ اُن کے اعمال انہیں حسرتیں بنا کر دکھائے گا اور وہ

آگ سے باہر ہر گز (از خود) نکلنے والے نہ ہوں گے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿١٦٨﴾

۱۶۸۔ اے لوگو! جو زمین میں ہے اُس میں سے حلال اور طیّب کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو وہ تو تمہارا (اللہ سے) کٹوا دینے والا دشمن ہے۔

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾

۱۶۹۔ وہ تمہیں صرف بدی، بے حیائی اور اِس (بات) کی تلقین کرتا ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ باندھ کر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾

۱۷۰۔ اور جب اُن (کفار) کو کہا جاتا ہے اس (کلام) کی جو اللہ نے اُتارا ہے پیروی کرو تو وہ کہتے ہیں: نہیں ہم تو اُس (طریق) کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے بزرگوں کو پایا ہے بھلا اگر اُن کے بزرگ کسی بھی (بُری) چیز سے نہ رک سکتے ہوں اور نہ کامیاب ہوئے ہوں، (تو پھر بھی وہ اُن کی پیروی کریں گے)۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾

۱۷۱۔ جن لوگوں نے (اللہ کے احکام پر چلنے سے) بہ صرار انکار کر دیا ہے اُن (کو پکارنے والے) کی حالت بالکل اس شخص کی حالت کی طرح ہے جو اُس (جانور) کو آواز دے رہا ہے جو ہانک پکار اور

آواز کے سوا کچھ نہیں سنتا۔ (یہ لوگ) بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں پھر یہ عقل سے بھی کام نہیں لیتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنۡ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقۡنَاكُمۡ وَاشۡكُرُوا لِلَّهِ إِنۡ كُنۡتُمۡ إِيَّاهُ تَعۡبُدُونَ ﴿١٧٢﴾

۱۷۲۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اُن طیب چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں کھاؤ اور اللہ کا (عملاً اور قولاً) شکر ادا کرو جب کہ تم اُسی کی عبادت کرتے ہو۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيۡرِ اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثۡمَ عَلَيۡهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٧٣﴾

۱۷۳۔ (بس بات یہی ہے کہ) اُس نے تم پرُ مردار، خون، سؤر کا گوشت اور وہ چیز حرام کی ہے جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ مگر جو لاچار ہو جائے (اور اُسے ان میں سے کوئی چیز استعمال کرنا پڑ جائے) اور وہ (اِس چیز کا) نہ تو دل سے چاہنے والا ہو اور نہ (استعمال میں ضرورت کی حد سے) تجاوز کرنے والا تو اُس پر کوئی گناہ نہیں۔ اللہ یقیناً بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكۡتُمُونَ مَا أَنۡزَلَ اللَّهُ مِنَ الۡكِتَابِ وَيَشۡتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأۡكُلُونَ فِي بُطُونِهِمۡ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

۱۷۴۔ جو لوگ اِس (تعلیم) کو جو اللہ نے اپنی اِس کامل کتاب میں نازل کی ہے چھپاتے ہیں اور اِس کے عوض تھوڑی سی قیمت (۔دنیاوی فوائد) لیتے ہیں وہ (دراصل) اپنے پیٹوں میں صرف آگ بھر

اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾

رہے ہیں اور قیامت کے دن اللہ نہ تو ان سے (لطف و رحمت سے) کلام کرے گا اور نہ انہیں پاک قرار دے گا اور اُن کیلئے دردناک عذاب تیار ہے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾

۱۷۵۔ اِن ہی لوگوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب اختیار کرلیا ہے۔ (یہ نظارہ دیکھنے والے کہیں گے) عجب ہے یہ آگ (کے عذاب) پر کیسے جری ہیں۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾

ع 21 9 5

۱۷۶۔ یہ (عذاب) اِس لیے ہوگا کہ اللہ نے تو یہ کامل کتاب حق و حکمت سے نازل کی ہے (لیکن اُنہوں نے اِس کا انکار کردیا) اور جن لوگوں نے اِس کی خلاف ورزی کی ہے وہ یقیناً سخت مخالفت میں (مبتلا) ہیں۔

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ

۱۷۷۔ نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنا رُخ مشرق یا مغرب کی طرف کرلو بلکہ کامل نیکی تو اُن لوگوں کی ہے جو اللہ، آخرت کے دن، ملائکہ، (الٰہی) کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے اور اُنہوں نے اس (خدائے واحد) کی محبت کی وجہ سے رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، اور حاجت مند سوالیوں کو اور گردنوں (کے چھڑانے) میں مال دیا، نماز قائم رکھی، زکوٰۃ دیتے رہے اور جو اپنے

السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ
وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ
وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۖ
وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ
وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
صَدَقُوا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ
﴿١٧٧﴾

اقرار کو جب بھی اُنہوں نے (کوئی) اقرار کرلیا، پورا کرنے والے، اور تنگی، تکلیف اور جنگ کے وقت صبر کرنے والے ہیں۔ اِنہیں لوگوں نے (اپنے وعدے) سچ کر دکھائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ۚ
فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ
فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ
بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ
وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ
فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٨﴾

۱۷۸۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مقتولوں کے بارے میں تم پر (قصاص) برابر کا بدلہ لینا فرض قرار دیا گیا ہے۔ (قاتل) آزاد ہو تو آزاد (ہی مارا جائے)، اور غلام ہو تو غلام اور عورت ہو تو عورت (غرض جو قتل کرے وہی سزا پائے)۔ جس (قاتل) کو اُس کے (انسانی) بھائی (۔وارث) کی طرف سے کچھ معاف کردیا جائے تو (مقتول کا وارث خون بہا) مناسب طور پر وصول کرسکتا ہے۔ اور (قاتل کو وہ) راستی کے ساتھ اس (وارث) کو ادا کردینا چاہیئے۔ یہ تمھارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی (کی راہ پیدا کردی گئی) ہے۔ پھر جو شخص اِس (حکم) کے باوجود

(بھی) زیادتی کرے گا تو اُس کے لیے دردناک دکھ (مقدر) ہے۔

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧٩﴾

۱۷۹۔اے عقل مندو! تمہارے لیے اِس برابر کا بدلہ لینے میں زندگی کا سامان ہے اور (یہ حکم اس لیے ہے) تاکہ تم محفوظ رہو۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾

۱۸۰۔ جب تم میں سے کسی پر موت (کا وقت) آجائے اور وہ (مرنے والا) بہت سامال چھوڑ رہا ہو توتم پر ماں، باپ اور رشتے داروں کو (امرِ) معروف کی وصیت کر جانا فرض کیا گیا ہے۔یہ متقیوں پر لازم ہے۔

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾

۱۸۱۔ سو جنہوں نے (وصیت سنی اور) اُس کے سننے کے بعد اُسے بدل ڈالا تو اُس کا گناہ اُن ہی پر ہو گا جو اُسے بدلیں گے۔ اللہ یقیناً خوب سننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨٢﴾

۱۸۲۔البتہ جسے وصیت کرنے والے کی طرف سے طرفداری یا گناہ کا اندیشہ ہو اور وہ (وصیت سے متاثر) لوگوں کے درمیان صلح کرادے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں۔ اللہ یقیناً حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

22 ع 6 6

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾

۱۸۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے (اُسی طرح) فرض کیے گئے ہیں جس طرح اُن لوگوں پر فرض کیے گئے تھے جو تم سے پہلے (نبیوں کے پیرو) تھے۔ تا کہ تم (برائیوں سے) بچو۔

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۚ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۴﴾

۱۸۴۔ (یہ) چند دنوں کے (روزے ہیں) اور جو تم میں سے بیمار ہو یا سفر پر ہو تو (اسے) اور دِنوں میں یہ تعداد (پوری کرنا) ہو گی، اور جو یہ روزے رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں اُن پر ایک مسکین کا کھانا (کھلانا بطور شکرانہ) فدِیہ ہے۔ اور جو شخص خوش دلی سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اُس کیلئے بہتر ہے۔ اگر تم جانو تو تمہارا روزے رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا

۱۸۵۔ رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس میں قرآن کا نزول (شروع) ہوا تھا۔ یہ (قرآن) انسانوں کا راہنما ہے اور اِس میں رہنمائی اور حق و باطل میں تمیز کے کھلے دلائل (موجود) ہیں۔ اِس لیے تم میں سے (جو) اِس مہینے میں موجود ہو تو اُسے چاہیئے کہ اِس (پورے مہینے) کے روزے رکھے، اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں (روزے رکھ کر) تعداد (پوری) کی جائے۔ اللہ تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے اور تمھارے لیئے

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾

تنگی نہیں چاہتا۔(یہ سہولت اِس لیے دی گئی ہے کہ تم تنگی میں نہ پڑو) اور تا کہ تم تعداد پوری کرلو اور اِس (احسان) پر کہ اُس نے تمھاری راہنمائی کی اُس کی کبریائی کا اظہار کرو نیز اِس لیے کہ تم شکر ادا کرو۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾

۱۸۶۔ اور جب میرے بندے تم سے میرے متعلق پوچھیں تو (انہیں بتاؤ کہ) میں (اُن کے) پاس ہی ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا، جب وہ مجھے پکارتا ہے، قبول کرتا ہوں، سو اُنہیں چاہیے کہ وہ میری فرمانبرداری کریں اور مجھ پر (کہ میری یہ صفات ہیں) ایمان لائیں تا کہ وہ حصولِ مقصد میں کامیاب ہوں۔

حِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۖ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ

۱۸۷۔ روزوں کی رات میں اپنی بیویوں کی طرف جنسی رغبت تمہارے لیے جائز کی گئی ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم اُن کا لباس ہو۔ اللہ جانتا ہے کہ (راتوں کو بھی بیویوں سے مجتنب رہ کر) تم اپنے نفسوں کی حق تلفی کرنا چاہتے تھے، اِس لیے اُس نے تم پر (فضل سے) توجہ کی اور سہولت پیدا کر کے (یہ بوجھ) تم سے دور کر دیا ہے سو اب اُن سے جنسی میل جول کر سکتے ہو اور جو کچھ اللہ نے تمھارے لیے مقرر کیا ہے اُس کی جستجو کرو اور

الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ
الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى
اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ
عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ
اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ
﴿١٨٧﴾

کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمھارے لیے صبح کی سفید دھاری (شب کی) سیاہ دھاری سے ممیز ہو جائے۔ اِس کے بعد (ایسے کام چھوڑ کر) روزے رات تک پورے کرو اور جب تم مسجدوں میں مُعتکف ہو تو ان سے (۔ اپنی بیویوں سے) جنسی میل جول نہ کرو۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں سو تم اِن (حدوں) کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اللہ اِسی طرح لوگوں کے لیے اپنی تعلیمات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ (برائیوں سے) بچیں۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ
لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ
بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ
﴿١٨٨﴾ 23 ع 6 7

۱۸۸۔ اور نہ تو اپنے مال آپس میں ناروا طور پر کھاؤ اور (نہ رشوت دے کر) اُنہیں حاکموں تک پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے اموال کا ایک حصہ جانتے بوجھتے ہوئے گناہگارانہ طور پر کھا جاؤ۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِيَ
مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ
الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ
ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۗ

۱۸۹۔ تم سے قمری مہینوں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئیے: وہ لوگوں کے فائدے کے لیے ہیں اور حج کے لیے مقررّہ اوقات ہیں۔ یہ تو کوئی نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اُن کے پچھواڑے سے آؤ، بلکہ نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص تقویٰ اختیار کرے، اور

وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾

گھروں میں اُن کے دروازوں ہی سے آیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾

۱۹۰۔ اور اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور (کسی پر) زیادتی نہ کرو۔ اللہ زیادتی کرنے والوں سے ہرگز محبت نہیں کرتا۔

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿۱۹۱﴾

۱۹۱۔ اور جہاں تم اِن (حملہ آوروں) پر ہوشیاری سے قابو پاؤ انہیں قتل کردو اور جہاں سے اُنہوں نے تمہیں نکالا تھا تم (بھی) اُنہیں (وہاں سے) نکال دو اور (قتل ہر چند کہ بُرا ہے لیکن) فتنہ قتل سے بھی زیادہ بُرا ہے، اور تم اُن سے مسجد حرام کے پاس (اُس وقت تک) جنگ نہ کرو جب تک کہ وہ اُس کے اندر تم سے جنگ (نہ) کریں۔ اور اگر وہ تم سے (وہاں) جنگ کریں تو تم (بھی) اُنہیں قتل کرو۔ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔

فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۹۲﴾

۱۹۲۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو (تمھیں معلوم رہے کہ) اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلّٰهِ ۖ فَإِنِ انْتَهَوْا

۱۹۳۔ اور اُن سے اُس وقت تک جنگ کرو کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین (کا اختیار کرنا) صرف اللہ

فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٩٣﴾

ہی کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو (یاد رکھو کہ) ظالموں کے سوا اور کسی کو سزا (دینا جائز) نہیں۔

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩٤﴾

۱۹۴۔ عزت والا مہینہ عزت والے مہینے کے برابر ہے اور تمام قابلِ عزت چیزوں (کی ہتک) کا بدلہ لیا جاتا ہے، اِس لیے جو شخص تم پر زیادتی کرے تم اُس زیادتی کے مطابق جو اُس نے تم پر کی ہے اُسے سزا دو اور اللہ کا تقویٰ کرو اور (یہ) جان رکھو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَأَحْسِنُوا ۛ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩٥﴾

۱۹۵۔ اللہ کے راستے میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں (اپنے تئیں) ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں سے یقیناً محبت کرتا ہے۔

أَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ

۱۹۶۔ اور حج اور عمرہ (کا فریضہ) اللہ (کی خوشنودی) کے لیے پورا کرو، اور اگر تم (اُن سے) روک دیے جاؤ تو جو قربانی آسانی سے میسر آئے (اللہ کے حضور پیش کردو) اور جب تک کہ قربانی اپنے ٹھکانے پر (نہ) پہنچ جائے اپنے سر نہ مونڈ واؤ، مگر جو تم میں سے بیمار ہو یا اپنے سر میں اُسے کوئی تکلیف ہو (اور اِس وجہ سے قبل از وقت اُسے بال

أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذَٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾

منڈوانا پڑیں) تو (اِس کے) فدیہ میں روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب امن میں آجاؤ (اور صحت مند ہو کر تم حج کے لیے مکہ پہنچ جاؤ) اور جو شخص (تمتع یا قران کر کے) حج کے ساتھ عمرہ کا فائدہ اٹھائے تو (اُسے چاہیے کہ) جو قربانی بھی آسانی سے میسر آجائے (اللہ کے حضور پیش کر دے) اور جسے (قربانی کی) توفیق نہ ہو تو (وہ) تین دن کے روزے (تو) حج (کے دنوں) میں رکھے اور سات (روزے اُس وقت رکھے) جب تم لوٹ کر (گھر واپس) آجاؤ۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ (حج اور عمرہ کو اکٹھا ادا کرنے کی اجازت) اُس شخص کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے نواح (۔مکہ) میں رہنے والے نہ ہوں اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ بدی کی (سخت سزا دینے والا ہے۔

24 ع 8 8

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ

۱۹۷۔ حج (کے مقررہ) مہینے ہیں، سو جس نے اُن (مہینوں) میں (اپنے اوپر) حج لازم کر لیا تو (وہ یاد رکھے کہ) حج میں نہ تو شہوانی باتیں (کی جا سکتی ہیں) اور نہ گالی گلوچ (ہو سکتی ہے) اور نہ کوئی جھگڑا (کھڑا کیا جا سکتا ہے) اور تم جو نیکی بھی کرو گے اللہ اُسے جانتا ہے اور زادِ راہ لے لیا کرو کیونکہ اچھی

خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾

طرح زادِ راہ لینا تقوےٰ (کا موجب) ہے، اور اے پاکیزہ عقل رکھنے والو ! میرا تقویٰ اختیار کرو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾

۱۹۸۔ تمہارے لیے یہ کوئی گناہ کی بات نہیں (کہ سفرِ حج کے دوران میں تجارت کے ذریعہ) اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرتے جاؤ۔ پھر جب تم عرَفَات سے لوٹو تو (مزدلفہ میں) مشعر الحرام کے پاس (ٹھہر کر) اللہ کا ذکر کرو اور جس طرح اُس نے تمھیں ہدایت دی ہے (اُس کے مطابق) اُسے یاد کرو، ہر چند کہ اِس سے پہلے تم یقیناً گمراہوں میں سے تھے۔

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩٩﴾

۱۹۹۔ اور (عرَفَات) جہاں سے اور سب لوگ پلٹتے ہیں تم بھی وہیں سے پلٹا کرو اور اللہ سے حفاظت چاہو، اللہ یقیناً حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾

۲۰۰۔ اور جب تم اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو تو جس طرح (پہلے) اپنے باپ دادوں کو یاد کیا کرتے تھے (اب) اللہ کو یاد کرو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ لوگوں میں سے کوئی تو ایسا ہے جو کہتا ہے: ہمارے رب ! ہمیں دنیا (ہی) میں (سب کچھ) دیدے اور آخرت میں اُس کا کچھ بھی حصہ نہیں ہوتا۔

وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾

۲۰۱۔ اور کوئی اُن میں سے کہتا ہے: ہمارے رب! ہمیں دنیا میں (بھی) کامیابی دے اور آخرت میں (بھی) کامیابی (عطا فرما) اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

النِّصْف

۲۰۲۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اُن کے (نیک) اعمال کی وجہ سے (ثواب کا بہت بڑا) حصہ (ملنے والا) ہے۔ اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

۲۰۳۔ اور (اِن) مقررہ دنوں (۔ایام تشریق) میں اللہ کو یاد کرو سو جس نے (مِنٰی میں) دو دن (ٹھہرنے کے بعد واپس جانے) میں جلدی کی تو اُسے کوئی گناہ نہیں اور جو (مِنٰی میں) پیچھے (پورے تین دن) رہے تو اُسے بھی کوئی گناہ نہیں، لیکن یہ (اجازت) اُس شخص کے لیے ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ (آخر ایک دن) تمھیں اکٹھا کر کے اُس کے حضور لے جایا جائے گا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾

۲۰۴۔ اور لوگوں میں وہ (بھی) ہے جس کی اِس دنیا کی زندگی کے متعلق بات تمھیں بھلی معلوم دیتی ہے اور (وہ بات کرتے وقت بار بار) اللہ کو اُس (اخلاص) پر جو اس کے دل میں ہے گواہ

ٹھہراتا ہے، حالانکہ وہ جھگڑنے والوں میں سے بہت بڑا جھگڑالو ہے۔

وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾

۲۰۵۔ اور جب حاکم بن جائے تو ملک میں فساد ڈالنے کی کوشش کرتا ہے اور کھیتی اور نسل کو برباد کر دیتا ہے۔ حالانکہ اللہ (جسے وہ گواہ بنارہا تھا) فساد پسند نہیں کرتا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ ۚ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾

۲۰۶۔ اور جب اُسے کہا جائے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تو خود پسندی اُسے گناہ پر اور برانگیختہ کر دیتی ہے، اُس کے لیے تو جہنم کافی ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

۲۰۷۔اور (پھر) لوگوں ہی میں سے وہ (بھی) ہے جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچ ڈالتا ہے۔ اور اللہ ایسے بندوں سے ضرر رساں امور کو دور کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٠٨﴾

۲۰۸۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم سب کے سب اور پوری طرح فرماں برداری (کے حلقے) میں آجاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا (اللہ سے) کٹوا دینے والا دشمن ہے۔

فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾

٢٠٩۔ پھر اگر تم اِس کے بعد بھی کہ تمھارے پاس کھلے دلائل آچکے ہیں پھسل جاؤ تو تمھیں معلوم رہے کہ (تم سزا سے بچ نہیں سکو گے کیونکہ) اللہ غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢١٠﴾

٢١٠۔ (اب بھی اگر لوگ نہ مانیں تو گویا) وہ صرف اِس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ بادلوں کے سائے میں اُن کے پاس آئے اور فرشتے بھی (اور اُن پر عذاب آجائے) اور معاملہ کا فیصلہ (ہی) کر دیا جائے۔ حالانکہ سب امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں (اور تمام اختیار اُسی کا ہے)۔

ع 25 14 9

سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾

٢١١۔ بنی اسرائیل سے پوچھیئے: ہم نے انہیں کس قدر کھلے کھلے نشان دیے تھے اور جو اللہ کے (ہدایت کے) انعام کو اُسے پا لینے کے بعد بدل دیتا (اور اُسے ہدایت کے بجائے گمراہی کا موجب بنا لیتا) ہے تو (وہ یاد رکھے کہ) پھر اللہ (بھی) سخت سزا دینے والا ہے (اور اُس کی سزا انسانوں پر سخت ہی گزرتی ہے)۔

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ

٢١٢۔ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن کے لیے یہ دنیا کی زندگی آراستہ کی گئی ہے اور وہ اُن لوگوں کی جو ایمان لائے ہیں (اُن کی بے بضاعتی کی وجہ سے) تحقیر کرتے ہیں، حالانکہ جن لوگوں نے (خود کو

الْقِيَامَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ
اللّٰهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ
وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا
فِيهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ
أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِينَ
آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ
بِإِذْنِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۱۳﴾

بُرائیوں سے) بچایا وہ قیامت کے دن اُن پر (مستقل طور پر) فائق ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

۲۱۳۔(جب) سب لوگ (فِسق و فجُور کے) ایک ہی (رنگ میں رنگی ہوئی) قوم ہوتے ہیں تب اللہ نبیوں کو خوش خبری دینے والا اور متنبہ کرنے والا بنا کر بھیجتا ہے اور اُن کے ساتھ حق و حکمت پر مشتمل کتاب نازل کرتا ہے تاکہ باہم لوگوں میں اُن (امور) کا جس میں اُنہوں نے اختلافات پیدا کرلیا ہوتا ہے فیصلہ کردے، اور (ہوتا یہ ہے کہ) صرف وہی لوگ جنہیں وہ (کتاب) دی گئی تھی اِس کے بعد کہ ُان کے پاس روشن دلائل آچکے تھے باہمی ضد کی وجہ سے اِس(کتاب) کے متعلق اختلاف کرتے ہیں، سو اللہ اپنے حکم سے اُن لوگوں کو جو ایمان لے آئے ہیں اِس صداقت کی طرف راہ بری کر دیتا ہے جس کے متعلق (اختلاف کرنے والوں نے) اختلاف کیا تھا۔ اللہ ہر اُس شخص کو جو (سیدھا راستہ اختیار کرنا) چاہتا ہے۔ سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾

۲۱۴۔ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ (یونہی) جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تمھیں اُن لوگوں کی (سی) حالت پیش نہیں آئی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ انہیں نقصان (بھی) پہنچا اور سختی (بھی) اور وہ (جنگ کے) سخت مصائب میں (بھی) مبتلا کیے گئے یہاں تک کہ (وقت کا) رسول اور جو لوگ اُس کے ساتھ ایمان لائے تھے، پکار اٹھے: اللہ کی مدد کب آئے گی (اور اُس وقت اُنہیں کہا گیا تھا) دیکھو! اللہ کی مدد یقیناً قریب ہے۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾

۲۱۵۔ وہ تم سے پوچھتے ہیں: کیا خرچ کریں؟ کہہ دیجئے: جو اچھا مال بھی تم خرچ کرو وہ تمھارے والدین، رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اور جو نیکی بھی تم کرو گے تو اللہ یقیناً کامل علم رکھنے والا ہے (اُس کے مطابق بدلہ دے گا)۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا

۲۱۶۔ تم پر جنگ فرض کی گئی ہے، حالانکہ وہ تمھارے لیے (بہت) مشکل ہے (لیکن) ہو سکتا ہے کہ تم کوئی چیز مشکل سمجھو حالانکہ وہی تمھارے لیے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز

شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾

کو پسند کرو اور وہی تمھارے لیے بُری ہو۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾

۲۱۷۔ تم سے عزت والے مہینے کے متعلق (یعنی) اُس میں جنگ کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے: اِس میں جنگ کرنا بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کے راستے سے روکنا اور اِس (خدائے برتر) کا اور (مکہ کی) عزت والی مسجد کا انکار اور اِس کے باشندوں کا وہاں سے نکال دینا اِس سے بھی زیادہ بڑا (گناہ) ہے اور فتنہ (وفساد) قتل سے بھی بڑھ کر (بُرا) ہے۔ وہ برابر تم سے جنگ کرتے رہیں گے تاکہ، اگر اُن سے بن پڑے، تمھیں تمھارے دین سے برگشتہ کردیں اور (دیکھو!) تم میں سے جو لوگ (بھی) اپنے اِس دین سے مرتد ہوں گے پھر اِسی حالت میں کہ وہ کافر ہی ہوں مرجائیں گے تو (یاد رکھنا چاہیئے کہ) یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا و آخرت میں اکارت گئے اور یہی لوگ آگ (میں جانے) والے ہیں۔ وہ اِس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

۲۱۸۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے، اُنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا وہی اللہ کی

يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۱۸﴾

رحمت کی (جائز) امید رکھتے ہیں اور اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱۹﴾

۲۱۹۔ تم سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں، کہ دیجئے :اِن دونوں میں بڑا گناہ اور نقصان ہے اور لوگوں کے لیے (اِن میں) کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نفع سے اِن کا نقصان بہت زیادہ ہے اور تم سے پوچھتے ہیں کہ (پھر) کیا خرچ کریں کہہ دیجئے: جو حقیقی ضرورت سے بچ جائے۔ اِسی طرح اللہ تمھارے لیے اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سوچ وبچار کر سکو۔

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۲۰﴾

۲۲۰۔ (ہاں سوچ سے کام لے سکو) دنیا و آخرت کے بارے میں۔ اور تم سے یتیموں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئیے: ان کی اصلاح کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔ اگر تم انہیں (اپنے ساتھ) ملا جُلا لو تو بہر حال وہ تمھارے بھائی بند ہیں۔ اللہ بگاڑنے والے اور اصلاح کرنے والے کو جانتا ہے اگر اللہ چاہتا تو (اِس معاملے میں) تمھیں مشکل میں ڈال دیتا۔ اللہ یقیناً غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى
يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ
مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا
تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتّٰى يُؤْمِنُوا ۚ
وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ
أَعْجَبَكُمْ ۗ أُولٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى
النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ
وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ
﴿۲۲۱﴾

۲۲۱۔ اور مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں نکاح نہ کرو۔ (اللہ کی) مومن بی بی مشرکہ سے، خواہ وہ تمھیں (بہت ہی) پسند ہو، یقیناً بہتر ہے اور نہ (مسلمان عورتیں) مشرک مردوں کے نکاح میں دو جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہو جائیں۔ مومن بندہءِ (خدا) مشرک سے یقیناً بہتر ہے، گو وہ (آزاد مشرک) تمھیں (بہت ہی) پسند ہو۔ یہ (مشرک لوگ) تو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم کے ذریعہ جنت اور حفاظت کی طرف بلاتا ہے اور لوگوں کے لیے اپنی تعلیمات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

27 ع 5 11

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ
أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ
وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا
تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ
أَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ
﴿۲۲۲﴾

۲۲۲۔ اور تم سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے: یہ ضرر کی بات ہے۔ اِس لیے تم عورتوں سے حیض (کے دنوں) میں (جنسی طور پر) الگ رہو اور جب تک وہ پاک و صاف نہ ہو جائیں (جنسی تعلق کے لیے) اُن کے پاس نہ جاؤ۔ پھر جب وہ نہا دھو کر پاک و صاف ہو جائیں تو جس طرح اللہ نے تمھیں حکم دیا ہے اُن کے پاس جاؤ۔ اللہ یقیناً بہت (باطنی) توبہ کرنے والوں سے محبت

کرتا ہے اور بہت (ظاہری) پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے (بھی) محبت کرتا ہے۔

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم مُّلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾

۲۲۳۔ تمھاری بیویاں (اولاد پیدا کرنے کے لیے) تمھاری کھیتی ہیں پس جب، جہاں اور جس طرح چاہو اپنی کھیتی میں آؤ اور (مستقبل کا فکر رکھتے ہوئے) اپنے لیے آگے بھیجو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ تم یقیناً اُس کے روبرو ہونے والے ہو اور مومنوں کو (اُس دن کے بارے میں) خوش خبری دے دیجیے۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾

۲۲۴۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کی بنا پر نیکی، تقویٰ اور لوگوں کے درمیان اصلاح میں مانع نہ بناؤ اور اللہ خوب سننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

لَّا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾

۲۲۵۔ اللہ تمھاری لغو اور بلاارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرتا بلکہ وہ تم سے اُس قسم کی وجہ سے مواخذہ کرتا ہے جو (بالارادہ ہے اور) تمھارے دلوں نے کھائی ہے اور اللہ حفاظت کرنے والا (اور) سزا دینے میں دھیما ہے۔

لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۖ فَإِن فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۲۶﴾

۲۲۶۔ اُن لوگوں کے لیے جو اپنی بیویوں سے (ایلاء کرکے) کوئی (جنسی) تعلق نہ رکھنے کی قسم کھا بیٹھتے ہیں (زیادہ سے زیادہ) چار ماہ کی مہلت ہے پھر اگر وہ (اِس عرصے میں قسم سے پہلے کی) اچھی حالت کی طرف رجوع کرلیں تو (وہ سمجھ لیں کہ) اللہ معاف کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۲۷﴾

۲۲۷۔ اور اگر انہوں نے طلاق ہی کی ٹھان لی تو (یاد رکھو) اللہ خوب سننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۲۸﴾

ع 28 7 12

۲۲۸۔ اور جن عورتوں کو طلاق مل چکی ہو وہ (بطور عدّت) تین طہر تک (دوسرے نکاح سے) اپنے آپ کو روکے رکھیں اور اگر وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں تو اُنہیں اِس (حیض یا بچے) کا چھپانا جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے جائز نہیں۔ اور اِس (اثناء) میں اُن کے (یہ) خاوند، اگر وہ اصلاحِ (احوال) کا ارادہ کرلیں۔ اُنہیں (اپنی زوجیت میں) واپس لے لینے کے زیادہ حق دار ہیں۔ عورتوں کے معروف طریق سے ویسے ہی حقوق ہیں جیسے اُن کی ذمہ داریاں ہیں

اور مردوں کو ان پر ایک طرح کی فوقیت حاصل ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمۡسَاكٌ بِمَعۡرُوفٍ أَوۡ تَسۡرِيحٌ بِإِحۡسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمۡ أَنۡ تَأۡخُذُوا مِمَّا آتَيۡتُمُوهُنَّ شَيۡئًا إِلَّا أَنۡ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنۡ خِفۡتُمۡ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيمَا افۡتَدَتۡ بِهِ ۗ تِلۡكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعۡتَدُوهَا ۚ وَمَنۡ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾

۲۲۹۔ یہ (رَجعی) طلاق دو دو دفعہ ہو سکتی ہے۔اِس کے بعد (دو ہی صورتیں ہیں یا تو بیوی کو) حسن سلوک کے ساتھ رکھنا یا (اُسے) احسان کے ساتھ رخصت کردینا (اور رخصت کرتے ہوئے) تمھارے لیے (یہ) جائز نہیں کہ جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو اُن میں سے کوئی چیز واپس لے لو، اِس (صورت) کے سوا کہ اُن دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں قائم نہیں رکھ سکیں گے، سو اگر تمھیں یہ اندیشہ ہو کہ وہ دونوں اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں قائم نہیں رکھ سکیں گے تو پھر اُن دونوں (میں سے کسی) کو اس بارے میں کہ عورت (شوہر کو) کچھ معاوضہ دے کر (خلع کے طور پر) علیحدگی حاصل کرلے کوئی گناہ نہ ہوگا۔ یہ اللہ کی (قائم کی ہوئی) حدیں ہیں اِس لیے تم اُن سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو اللہ کی (قائم کی ہوئی) حدوں سے تجاوز کرتے ہیں تو یقیناً وہی ظالم ہیں۔

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾

۲۳۰۔ پھر اگر اُس نے (تیسری بار بھی) اُسے طلاق دی تو اب اُس کے بعد وہ عورت اُس کے لیے حلال نہ ہوگی جب تک کہ وہ اُس کے سوا کسی دوسرے خاوند سے صحبت نہ کرے۔ پھر اگر وہ (دوسرا خاوند بھی) اُسے (از خود) طلاق دے دے تو اُن دونوں (پہلے میاں بیوی) پر دوبارہ شادی کر لینے میں کوئی گناہ نہیں اگر انہیں یقین ہے کہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں قائم رکھیں گے۔ یہ اللہ کی (قائم کی ہوئی) حدیں ہیں جنہیں وہ اُن لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں کھول کر بیان کرتا ہے۔

ع 29 3 13

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ

۲۳۱۔ اور جب تم عورتوں کو (پہلی دو) طلاقیں دو اور وہ اپنی (عدت کی آخری) مدت کو پہنچنے لگیں (اور یہ معیاد پوری ہونے کو آئے) تو (اب یا تو طلاق سے رجوع کر کے) اُنہیں حُسن سلوک سے روک لو یا حُسنِ سلوک سے رخصت کر دو، اُنہیں تکلیف دینے کیلئے نہ روکو تا (اِس طرح) اُن پر زیادتی کرو، اور جو ایسا کرتا ہے تو (یقین کرو کہ) اُس نے اپنا ہی نقصان کیا اور تم اللہ کے احکام کو حقیر نہ قرار دو اور اپنے پر اللہ کے انعام یاد رکھو اور جو اُس نے تم پر نازل کیا ہے۔ کتاب و حکمت (اِسے بھی) وہ اِس

وَالۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡا أَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۳۱﴾

کے ذریعہ تمھیں نصیحت کرتا ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ ہر ایک بات سے پوری طرح آگاہ ہے۔

وَإِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ أَنۡ يَنۡكِحۡنَ أَزۡوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمۡ أَزۡكٰى لَكُمۡ وَأَطۡهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَأَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۲﴾

۲۳۲۔ اور جب تم نے عورتوں کو طلاق دے دی اور وہ اپنی عدّت کو پہنچ گئیں (اور عرصہ عدّت مکمل ہو گیا) تو اُنہیں اپنے (سابق یا ہونے والے) خاوندوں سے، جب وہ باہم مناسب طور پر راضی ہو جائیں، نکاح کرنے سے نہ روکو۔ یہ وہ بات ہے جس کی تم میں سے ہر اُس شخص کو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے نصیحت کی جاتی ہے۔ یہ بات تمھارے حق میں بہت بابرکت اور بہت پاکیزہ ہے۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَالۡوَالِدٰتُ يُرۡضِعۡنَ أَوۡلَادَهُنَّ حَوۡلَيۡنِ كَامِلَيۡنِ لِمَنۡ أَرَادَ أَنۡ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الۡمَوۡلُوۡدِ لَهٗ رِزۡقُهُنَّ وَكِسۡوَتُهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفۡسٌ إِلَّا وُسۡعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوۡلُوۡدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الۡوَارِثِ مِثۡلُ ذٰلِكَ ۚ فَإِنۡ

۲۳۳۔ مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں۔ (یہ ہدایت) اِس شخص کیلئے (ہے) جو پورا (وقت) دودھ پلوانا چاہتا ہے اور جس کا بچہ ہے اُس کے ذمے، مناسب طور پر اُن (دودھ پلانے والی) عورتوں کا کھانا اور اُن کا کپڑا ہے اور کسی شخص کو صرف اِس کی طاقت کے مطابق ہی ذمے دار قرار دیا جا سکتا ہے۔ نہ ماں کو اُس کے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور نہ جس کا بچہ ہے

أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾

اُسے اپنے بچے کی وجہ سے۔ (باپ کے) وارث پر بھی ایسی ہی (ذمے داری) ہے۔ پھر اگر وہ دونوں (ماں باپ) آپس کی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو (ایسا کرنے میں) اُن پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم چاہو کہ اپنے بچوں کے لیے (کوئی اور) دودھ پلانے والی رکھ لو تو (اِس میں بھی) تمھارے سر کوئی گناہ نہیں۔ جبکہ جو معاوضہ تم نے دینا (مقرر) کیا ہے مناسب طور پر ادا کردو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ تمہارے اعمال پر خوب نگران ہے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾

۲۳۴۔ اور تم میں سے جن کی وفات ہو جائے اور وہ اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن تک (عدّت میں) روک رکھیں پھر جب وہ اپنی مدّتِ (عدّت) کو پہنچ جائیں تو اِس بات میں جو وہ عورتیں اپنے (نکاحِ ثانی کے) متعلق مناسب طور پر (فیصلہ) کریں تمھارے سر کوئی گناہ نہیں ۔ اللہ تمھارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾

۲۳۵۔ ان (بیوہ) عورتوں سے (ایامِ عدّت میں) نکاح کی درخواست کے متعلق جو بات تم نے اشارتاً کہی یا (اُسے) اپنے دلوں میں پوشیدہ رکھا تمہارے سر کوئی گناہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ تمھیں اُن کا خیال آئے گا ہی لیکن اُن کے ساتھ خفیہ طور پر (کوئی) سمجھوتا نہ کرو۔ ہاں اُن سے مناسب رنگ میں کوئی بات کہہ سکتے ہو اور جب تک (عدّت کی) مفروضہ مدت اپنے وقت کو نہ پہنچ جائے عقدِ نکاح کا پختہ فیصلہ نہ کرو اور جان لو کہ اللہ تمہارے دلوں کو بھی جانتا ہے۔ پس اِس سے خبردار رہو اور جان لو کہ اللہ یقیناً معاف (بھی) کرنے والا ہے اور سزا دینے میں دھیما (بھی) ہے۔

30 ع 4 14

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾

۲۳۶۔ تمہارے سر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو (اُس وقت) طلاق دے دو جب کہ ابھی تم نے اُنہیں (جنسی طور پر) نہ چھوا ہو اور نہ اُن کا مہر ہی مقرر کیا ہو۔ اور (اِس صورت میں بھی) اُنہیں (کچھ نہ کچھ) فائدہ پہنچاؤ۔ وسعت والے پر اُس کی طاقت کے مطابق اور تنگ دست پر اُس کی طاقت کے مطابق مناسب طور پر فائدہ پہنچانا (ضروری) ہے۔ احسان کرنے والے پر (یہ) فرض ہے۔

وَإِنۡ طَلَّقۡتُمُوهُنَّ مِن قَبۡلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ إِلَّآ أَن يَعۡفُونَ أَوۡ يَعۡفُوَا۟ ٱلَّذِي بِيَدِهِۦ عُقۡدَةُ ٱلنِّكَاحِۚ وَأَن تَعۡفُوٓا۟ أَقۡرَبُ لِلتَّقۡوَىٰۚ وَلَا تَنسَوُا۟ ٱلۡفَضۡلَ بَيۡنَكُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۳۷﴾

۲۳۷۔اور اگر اِس سے پہلے کہ تم نے اُنہیں (جنسی رنگ میں) چھوا ہو۔ اُنہیں طلاق دے دو اور (صورت یہ ہے کہ) اُن کے لیے مہر مقرر کرچکے ہو تو جو (مہر)تم نے مقرر کیا ہو اُس کا نصف (واجب الادا) ہوگا۔ مگر یہ کہ خود وہ (مطلقہ) عورتیں (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور مہر بالکل نہ لیں) یا وہ شخص (نصف مہر ادا نہ کرنے کا حق) چھوڑ دے جس کے ہاتھ میں عقدِ نکاح ہے(یعنی خاوند اور وہ پورا مہر ادا کردے)، اور یہ کہ تم مرد (اپنا حق) چھوڑ دو(اور پورا مہر ادا کردو تو یہ) تقویٰ سے زیادہ قریب ہے اور ایک دوسرے سے بھلائی کرنا نہ چھوڑو۔ اللہ تمھارے اعمال پر اچھی طرح نگہبان ہے۔

حَٰفِظُوا۟ عَلَى ٱلصَّلَوَٰتِ وَٱلصَّلَوٰةِ ٱلۡوُسۡطَىٰ وَقُومُوا۟ لِلَّهِ قَٰنِتِينَ ﴿۲۳۸﴾

۲۳۸۔ اور تمام نمازوں کی اور (خصوصا) درمیانی نماز کی نگہداشت رکھو اور اللہ کے فرمانبردار بن کر کھڑے ہو جاؤ۔

فَإِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا أَوۡ رُكۡبَانًاۖ فَإِذَآ أَمِنتُمۡ فَٱذۡكُرُوا۟ ٱللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمۡ تَكُونُوا۟ تَعۡلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾

۲۳۹۔ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل یا سوار ہونے ہی کی حالت میں (نماز ادا کرلو) پھر جب تمھیں امن میسر آجائے تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اُس نے تمھیں سکھایا ہے (اور) جو تم نہیں جانتے تھے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٤٠﴾

۲۴۰۔ اور تم میں سے جن کی وفات ہو جائے اور وہ (اپنے پیچھے) بیویاں چھوڑ جائیں تو اُن کی بیویوں کیلئے ایک برس تک (انہیں گھر سے) نکالے بغیر خرچ (دیئے جانے) کا تاکیدی حکم ہے لیکن (اس عرصہ میں) اگر وہ از خود چلی جائیں تو وہ اپنے متعلق جو مناسب (فیصلہ) کریں اُس کا تمہارے سر کوئی گناہ نہیں اور اللہ غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٤١﴾

۲۴۱۔ اور مطلقہ عورتوں کو (بھی) مناسب طور پر فائدہ پہنچانا (ضروری) ہے (اور یہ) متقیوں پر فرض ہے۔

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٤٢﴾

31 ع 7 15

۲۴۲۔ اللہ اِس طرح تمہارے لیے اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم بُرائیوں سے رکے رہو۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾

۲۴۳۔ کیا تم نے (بنی اسرائیل کے) ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی جو موت سے بچنے کے لیے (مصر سے) اپنے گھروں سے نکلے تھے اور وہ ہزاروں (کی تعداد میں) تھے۔ (پھر جب کنعان پر حملے کے الٰہی حکم سے انہوں نے سرتابی کی تو) اُس پر اللہ نے انہیں کہا: تم مر جاؤ (اور جنگلوں میں بھٹکتے پھرو) پھر اُس نے اُن (کی اگلی نسل) کو زندہ

کیا۔ یقیناً اللہ لوگوں پر بڑے فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٤﴾

۲۴۴۔ اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ اللہ خوب سننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٤٥﴾

۲۴۵۔ وہ کون ہے جو اللہ کے حضور اعلیٰ درجے کی نیکی کرے تاکہ وہ اُسے اُس کیلئے کئی گنا بڑھائے اور اللہ لیتا اور موجود رکھتا اور بڑھاتا ہے اور (آخر) تم اُس کی طرف لوٹائے جاؤگے (اور بدلہ پاؤگے)۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٤٦﴾

۲۴۶۔ کیا تم نے بنی اسرائیل کے اُن سرکردہ لوگوں (کے حال) پر غور نہیں کیا جو موسیٰؑ کے بعد گزرے ہیں۔ جب اُنہوں نے اپنے ایک نبی (سموئیل) سے کہا: ہمارا ایک بادشاہ مقرر کردیجئے تاکہ ہم (اُس کی ماتحتی میں) اللہ کے راستے میں جنگ کریں۔ (اُس نبی نے) کہا، تم سے بعید نہیں کہ اگر تم پر جنگ فرض کی جائے تو تم جنگ نہ کرو۔ اُنہوں نے کہا، ہمارا کیا عذر ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ نہ کریں۔ حالانکہ ہم اپنے علاقوں سے نکالے گئے ہیں اور اپنے بیٹوں سے (جدا کردیے گئے ہیں)، مگر جب اُن پر جنگ فرض کردی گئی تو اُن میں سے ایک تھوڑی سی تعداد کے

سوا (باقی سب) پھر گئے اور اللہ ظالموں کا پوری طرح علم رکھتا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٧﴾

۲۴۷۔ اُن کے نبی نے (اُن کے سرداروں) سے کہا: اللہ نے طالوت کو تمھارا حاکم مقرر کیا ہے اُنہوں نے کہا: اُسے ہم پر حکومت کس طرح مل سکتی ہے حالانکہ ہم اُس کے مقابلے میں حکومت کے زیادہ حقدار ہیں اور اُسے تو مال کی فراخی (بھی) نہیں دی گئی۔ اُس (نبی) نے کہا: اللہ نے تمہارے مقابلے میں اُسے ہی منتخب کیا ہے اور اُسے علم و جسم کی وسعت میں بڑھایا ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دیتا ہے اور اللہ بہت دینے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾

۲۴۸۔ اُن کے نبی نے اُن سے کہا: اُس کی حکومت کا یقیناً یہ (بھی) نشان ہے کہ (اُس کے عہد میں) تمھارے پاس ایسا دل آئے گا، جس میں تمھارے رب کی طرف سے تسکین ہوگی اور (اُس بھلائی کا) بقیہ ہوگا۔ جو موسیٰؑ کے سچے تابعداروں اور ہارونؑ کے سچے تابعداروں نے (اپنے پیچھے) چھوڑا ہے۔ ملائکہ اُسے اُٹھائے ہوئے ہوں گے اگر تم مومن ہو تو اِس میں تمہارے لیے یقیناً ایک بڑا نشان ہے۔

32 ع 6 16

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۲۴۹﴾

۲۴۹۔ پھر جب طالوت (اپنی) فوجیں لے کر نکلا تو اُس نے کہا : اللہ ایک ندی کے ذریعے یقیناً تمھارا امتحان لینے والا ہے۔ سو جس نے اِس (ندی) میں سے (پانی) پی لیا وہ سمجھ لے کہ اُس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور جس نے اُسے نہ چکھا تو یقیناً اُس کا مجھ سے تعلق ہے مگر جس نے اپنے ہاتھ سے محض چُلو بھر لے لیا (تو کوئی مضائقہ نہیں)۔ پھر (ہوا یہ کہ) اُن میں سے چند ایک کے سوا (باقی) سب نے پی لیا۔ اِس کے بعد جب وہ اُس (ندی) سے پار ہو گیا اور (اُس کے ہمراہ) وہ لوگ (بھی) جو اُس کے ساتھ ایمان لائے تھے تو اُنہوں نے کہا۔ آج ہمیں جالوت اور اس کی فوجوں سے مقابلے کی (بالکل) طاقت نہیں۔ (مگر) جنہیں یقین تھا کہ وہ (ایک دن) اللہ سے ملنے والے ہیں اُنہوں نے کہا: کتنی ہی دفعہ تھوڑی سی جماعت بہت سی جماعت پر اللہ کے حکم سے غالب آئی ہے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ

۲۵۰۔ اور جب جالوت اور اُس کی فوجوں (سے مقابلے) کیلئے نکلے تو اُنہوں نے (دعا کرتے ہوئے) کہا: ہمارے رب ہمیں خوب صبر واستقلال عطا فرما

أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾

اور (میدان جنگ) میں ہمارے قدم جمائے رکھ اور اِس کافر گروہ پر ہمیں فتح نصیب فرما۔

فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾

۲۵۱۔ آخر اُنہوں نے اللہ کے حکم سے انہیں شکست دے دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کردیا اور اللہ نے اُسے سلطنت اور حکمت عطا کی اور جو کچھ چاہا اسے سکھایا اور اگر اللہ کا بعض لوگوں کو بعض (دوسرے) لوگوں کے ذریعے دور کرنا نہ ہوتا تو زمین یقیناً تباہ ہو جاتی لیکن اللہ تمام جہانوں پر فضل کرنے والا ہے۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

۲۵۲۔ یہ اللہ کے احکام ہیں جنہیں ہم حق و حکمت سے تمھیں پڑھ کر سناتے ہیں اور تم یقیناً رسولوں میں سے ہو۔